حرام گوشت سے بنائے گئے Pizza و شراب کی ڈیلیوری کی جاب کرنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2656

تاریخ اجراء: 11 شوال المکرم 1445ھ/20 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں اٹلی میں ہوں، میں یہاں ڈیلیوری کا کام کرنا چاہتا ہوں، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ یہاں ڈیلیوری میں pizza جس میں حرام گوشت ہوتا ہے، یونہی شراب ڈیلیور کرنی پڑ جاتی ہے، تو کیا میرا یہ کام کرنا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ کام کرنا جائز نہیں، وجہ یہ ہے کہ جن چیزوں کا کھانا پینا خود مسلمان کے لیے ناجائز ہے، وہ چیزیں مسلمانوں کو تو درکنار، غیر مسلموں کو کھانے پینے کے لیے فراہم کرنا بھی ناجائز ہے، کیونکہ صحیح قول کے مطابق کفار بھی فروعات کے مکلّف ہیں، انہیں کھانے پینے کے لیے حرام اشیاء فراہم کرنا ضرور گناہ پر تعاون ہے اور اللہ عزوجل نے گناہ پر تعاون کرنے سے منع فرمایا ہے۔

چنانچہ اللہ عزوجل قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (پارہ 6، سورۃ المائدہ، آیت 2)

حدیث پاک میں شراب سے متعلق دس افراد پر لعنت فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ جامع ترمذی میں ہے: ”لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فی الخمر عشرۃ: عاصرھا ومعتصرھا وشاربھا وحاملھا والمحمولۃ الیہ وساقیھا وبائعھا وآکل ثمنھا والمشتری لھا والمشتراۃ لہ“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے معاملے میں دس بندوں پر لعنت فرمائی ہے، جو شراب کے لیے شیرہ نکالے، جو شیرہ نکلوائے، جو شراب

پیے، جو اٹھا کر لائے، جس کے پاس لائی جائے، جو شراب پلائے، جو بیچے، جو اس کے دام کھائے، جو خریدے اور جس کے لیے خریدی جائے۔" (جامع ترمذی، ابواب البیوع، جلد1، صفحہ242، مطبوعہ کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "شراب کا بنانا، بنوانا، چھونا، اٹھانا، رکھنا، رکھوانا، بیچنا، بکوانا، مول لینا، دلوانا سب حرام حرام حرام ہے اور جس نوکری میں یہ کام یا شراب کی نگہداشت، اس کے داموں کا حساب کتاب کرنا ہو، سب شرعاً ناجائز ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ566,565، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

کفار بھی فروعات کے مکلّف ہیں۔ چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے: "حرمة الخمر والخنزير ثابتة في حقهم كما هي ثابتة في حق المسلمين، لانهم مخاطبون بالحرمات وهو الصحيح عند اهل الاصول" ترجمہ: شراب اور خنزیر کی حرمت غیر مسلموں کے حق میں بھی بالکل اسی طرح ثابت ہے، جس طرح مسلمانوں کے حق میں ثابت ہے، کیونکہ وہ بھی محرمات کے مکلف ہیں اور یہی اہلِ اصول کے نزدیک صحیح ہے۔" (بدائع الصنائع، کتاب السیر، جلد6، صفحہ83، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "صحیح یہ ہے کہ کفار بھی مکلّف بالفروع ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ382، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net